ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

بورے والا (رپورٹ: نوید احمد۔ ۹ردسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے کہا ہے کہ حکمرانوں کے باطل نظریات کھل کر سامنے آگئے ہیں۔ وہ شعائر اللہ کی توہین کر کے اللہ کے عذاب کو دعوت دے رہے ہیں اور ملک دشمن عناصر کی سرپرستی کر کے دوقومی نظریے کی نفی کر رہے ہیں۔ وہ مسجد امیر معاویہؓ غنی ٹاؤن بورے والا میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا عبدالنعیم نعمانی اور قاری ظہور احمد نے بھی خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال نہ کیا تو حکمرانوں کا اپنا خانہ خراب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ غرور وتکبر اور طاقت واقتدار کے نشے میں مدہوش حکمران اور دین دشمن قوتیں آخر کار ناکام ونامراد ہوں گی اور مظلوم مسلمانوں پر ظلم وستم روا رکھنے والے اپنے انجام بد کو پہنچ کر رہیں گے۔ مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری نے کہا کہ برصغیر کی برطانوی سامراج سے آزادی اور فتنۂ قادیانیت کی تباہ کاریوں سے امت کو بچانے کے لیے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ اور ان کی جماعت احرار کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا عظیم ورثہ ہیں اور اس کے تسلسل کو باقی رکھنے والے جواں ہمت مردانِ حق خراجِ تحسین کے قابل ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مشین ریڈایبل پاسپورٹ سے مذہب کا خانہ ختم کرنا ملک کے اساسی نظریے سے صریحاً غداری ہے جسے اسلامیان پاکستان کسی صورت میں برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ ختم نبوت اور پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کے حوالے سے حکومت کو قادیانیت نوازی بہت مہنگی پڑے گی۔ مولانا عبدالنعیم نعمانی نے کہا کہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں پر مسلط کر کے ملکی سلامتی کو خطرے میں ڈالا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ اسلامی احکامات کے بارے صدر پرویز کے مؤقف کا اسلام اور مسلمانوں کے عقائد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اجتماع میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ نئے پاسپورٹ میں، حکومت حسبِ اعلان، مذہب کا خانہ بحال کرے اور قادیانیوں کے بارے نرم گوشہ ترک کردے۔

☆......☆......☆

کمالیہ (۱۰ردسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے کہا ہے کہ قادیانیت

کا محاسبہ وتعاقب اور عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ' مجلس احرار اسلام کا مشن ہے۔ہم اپنے عقائد اور دینی اقدار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔وہ جامع مسجد صدیقیہ میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ حکمران عالمی سامراجی ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔پاکستان کو سیکولر ریاست بنانے کی سازشیں کی جارہی ہیں،ملک کی مذہبی شناخت ختم کی جارہی ہے،پاکستانی پاسپورٹ سے مذہب کا خانہ ختم کردیا گیا ہے۔قادیانیوں،آغاخانیوں اور تمام لادین قوتوں کو فروغ دیا جارہا ہے۔ہم ایسی تمام سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے اور انہیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔قائد احرار نے کمالیہ کے مختصر دور میں احرار کارکنوں سے ملاقاتیں کیں اور تنظیمی امور میں انہیں ہدایات جاری کیں۔اس دورہ میں چیچہ وطنی کے احرار رہنما محمد معاویہ رضوان آپ کے ہمراہ تھے۔

● امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی ''آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس'' میں شرکت:

اسلام آباد (۱۸؍دسمبر) جمعیت علمائے اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن نے ۱۸؍دسمبر کو اسلام آباد میں ''آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس'' طلب کی۔جس میں تمام دینی وسیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ مجلس احرار اسلام نے بھی شرکت کی۔احرار کے وفد کی قیادت امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کی جبکہ مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور مرکزی رکنِ شوریٰ مولانا محمد مغیرہ آپ کے ہمراہ تھے۔قائدِ احرار نے اپنے خطاب میں کانفرنس کے فیصلوں کی مکمل تائید کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار دینی جماعتوں کے مشترکہ پروگرام اور ایجنڈے میں نہ صرف شریک ہوگی بلکہ مکمل تعاون کرے گی۔

کانفرنس میں شرکت کے بعد قائدِ احرار اپنے وفد کے ہمراہ مولانا ظہور احمد علوی کی دعوت پر جامعہ محمدیہ تشریف لے گئے۔یہاں آپ نے طلباء سے خطاب کیا۔جبکہ حضرت قاضی محمد ارشد الحسینی نے بھی طلباء سے خطاب کیا۔بعدازاں قدیم احرار رہنما حضرت مولانا عبدالقیوم ہزاروی مدظلہ سے ملاقات کی۔

☆......☆......☆

تلہ گنگ (۱۹؍دسمبر) قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری،عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ اسلام آباد میں آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کے بعد یہاں تلہ گنگ تشریف لائے۔احرار کارکنوں سے ملاقات کی۔انہوں نے کارکنوں کو ہدایت کی کہ ۲۴؍دسمبر کے احتجاجی مظاہروں میں بھرپور شرکت کرکے انہیں کامیاب بنائیں اور پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔

☆......☆......☆

گوجر خان (۱۹؍دسمبر) قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے ممتاز علمی اور روحانی شخصیت حضرت مولانا ڈاکٹر

محمد حسین للّٰھی سے یہاں ملاقات کی ۔حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ حضرت مرشدنا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ کے خلفاء میں سے ہیں اور نادرۂ روزگار ہستی ہیں ۔اس ملاقات میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ بھی آپ کے ہمراہ تھے ۔حضرت ڈاکٹر محمد حسین للّٰھی مدظلہ نے تحفظ ختم نبوت کے لیے مجلس احرار اسلام اور دیگر جماعتوں کی جدوجہد کی کامیابی کے لیے دعا فرمائی اور بے پناہ محبت وخلوص کے ساتھ قائدِ احرار کو رخصت کیا۔

☆......☆......☆

ملتان (۲۴ ردسمبر) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام پاسپورٹ سے مذہب کے خانے کے اخراج کے خلاف مرکزِ احرار دار بنی ہاشم ملتان میں ایک احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ جس میں مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری، سردار عزیز الرحمٰن سنجرانی، ایم پی اے نفیس انصاری، علامہ خالد محمود ندیم، عبدالرشید ارشد، انتظار حسین قریشی، حافظ اللہ دتہ کاشف، مولانا عنایت اللہ رحمانی اور اقبال شاکر ایڈووکیٹ نے شرکاء سے خطاب کیا۔

مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پاسپورٹ سے مذہب کا خانہ ختم کرنا شرمناک فعل اور نظریہ پاکستان سے غداری ہے۔ اس اقدام سے صرف اور صرف قادیانیوں کو فائدہ پہنچا ہے ۔حکومت بتدریج ایسے اقدامات کر رہی ہے جو پاکستان کا اسلامی تشخص ختم کرنے کی سازش ہے ۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کے حوالے سے صورت حال میں ابھی تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ۔حکمران' اسلام کی نسبت سے اس قدر بیزار ہیں کہ اپنی مذہبی شناخت پر شرمساری محسوس کر رہے ہیں ۔وہ عالمی سامراج کے حکم پر قادیانیت نوازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف قادیانیوں کو ناجائز تحفظ فراہم کر رہے ہیں بلکہ انہیں اقتدار میں شریک کر کے مسلمانوں پر مسلط کر رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ حکومت نوشتۂ دیوار پڑھ لے اور تحریک ختم نبوت کے مطالبات فوراً تسلیم کرے ۔چودھری شجاعت حسین اور اعجاز الحق زبانی جمع خرچ کرنے کی بجائے عملی اقدام کریں۔

شرکاء نے پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے جن پر یہ نعرے درج تھے:

☆ ''پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کیا جائے۔''

☆ ''قادیانی اسرائیل کے ایجنٹ ہیں۔''

☆ ''حکومت قادیانیت نوازی بند کرے۔''

☆ نئے جاری شدہ تمام پاسپورٹ منسوخ کئے جائیں۔''

☆ قوم مذہب سے ہے' مذہب جو نہیں کچھ بھی نہیں۔''

چیچہ وطنی (۲۵؍دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے کے حوالے سے وفاقی وزیر داخلہ اور حکومتی پارٹی کے سربراہ چودھری شجاعت حسین کے بیانات متضاد اور متصادم ہیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلم لیگ (ق) کی اس بابت سفارش یا قرارداد کا وزیر اعظم اور حکومت پر کیا اثر ہوتا ہے اور سرکاری پارٹی کے مؤقف اور سرکاری پالیسیوں کا آپس میں کتنا تعلق ہے۔ کیونکہ پارلیمانی نظام حکومت میں وزیر اعظم اور کابینہ کے ارکان اپنی جماعت کے فیصلوں کے پابند ہوتے ہیں۔ وہ ہفتے کے روز احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد کے بیٹے کی دعوتِ ولیمہ کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ، وفاقی وزیر مملکت عامر لیاقت اور وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کو ''شاہ'' کی وفاداری مبارک ہو اسلامی احکامات اور شعائر اللہ کا مذاق اڑا کر و [redacted] ت کا بیڑہ غرق کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ چندروزہ نوکری کے لیے وزراء کرام اللہ ورسول (ﷺ) کے احکامات کا تمسخر نہ اڑائیں۔ کیونکہ سکندر مرزا اور بھٹو اور بھاری مینڈیٹ والوں کو بھی آخر کار کرسی سے ہاتھ دھونے پڑے تھے۔ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے اس موقع پر کہا کہ ملک پر این جی اوز کا راج قائم کرنے کے خطرناک منصوبے پر عمل ہو رہا ہے۔ ہم ملک کی نظریاتی شناخت کے علمبردار ہیں۔ این جی اوز اور قادیانی لابی کو ملکی خزانے سے پرموٹ کر کے اسلامی تعلیمات اور مذہبی شناخت کو بلڈوز کیا جا رہا ہے۔ کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ دو ہفتے قبل دورۂ امریکہ کے دوران صدر پاکستان نے واشنگٹن میں قادیانی کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر مبشر احمد کے گھر چار سو بھارتی اور پاکستانی نژاد امریکن قادیانیوں کے اجتماع میں شرکت کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ڈاکٹر مبشر کی بیوی سعدیہ چودھری وزیر اعلیٰ پنجاب کی مشیر تعلیم ہیں اور خاتون اوّل صہبا مشرف سے رشتے داری کی دعوے دار ہیں۔ ایسے میں کئی شکوک وشبہات جنم لیتے ہیں۔ جن کی اعلیٰ سطحی وضاحت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مطالبے کی تکمیل تک موجودہ تحریک جاری رہے گی اور ضلعی سطح پر کانفرنسوں کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

☆......☆......☆

لاہور (۲۸؍دسمبر ۲۰۰۴ء) برطانیہ کے تعلیمی اداروں میں قادیانیوں کی طرف سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور ارتداد کی کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ جن کے سدِ باب کے لیے نوجوان طلباء کے گروپس قائم کئے گئے ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی شعبہ اطلاعات کے دفتر میں لندن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق لندن کی مختلف یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں اسلام کا ٹائٹل استعمال کر کے قادیانی مختلف مذاہب کے نوجوانوں کو دھوکہ دے کر ارتداد پھیلا رہے ہیں اور اسلام کی غلط تعبیرات کر کے مرزا غلام قادیانی کو سچا ثابت کرنے کی مذموم سرگرمیوں میں مصروف

ہیں جبکہ بین الاقوامی سطح کی بعض اسلام دشمن لابیاں قادیانیوں کو سپورٹ دے رہی ہیں۔اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ قادیانی دھوکہ دہی اور ارتدادی سرگرمیوں کے توڑ کے لیے ختم نبوت اکیڈمی لندن کے تعاون سے سابق قادیانی شاہد کمال کے علاوہ جنید صدیقی، آصف احمد اور نذیر احمد کی نگرانی میں نوجوان طلباء کے متعدد گروپس تشکیل دیئے گئے ہیں جو نوجوانوں خصوصاً تعلیمی اداروں میں عقیدۂ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت کے حوالے سے موثر خدمات انجام دیں گے۔شاہد کمال جو چند روز قبل مسلمان ہوئے ہیں۔قادیانی تبلیغی حکمت عملی سے واقف ہونے کی بنا پر اہم خدمات سرانجام دیں گے۔

● جناب عبدالرحمٰن باوا (ڈائریکٹر ختم نبوت اکیڈمی لندن) کا دورۂ پاکستان:

عالمی مبلغ ختم نبوت اور ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر جناب عبدالرحمٰن باوا نے گزشتہ دنوں پاکستان کا دورہ کیا۔وہ کراچی سے ملتان پہنچے تو سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے ائیر پورٹ پر ان کا استقبال کیا۔دارِ بنی ہاشم ملتان میں انہوں نے مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری سے تفصیلی ملاقات اور تبادلۂ خیال کیا۔وہ جامعہ خیر المدارس، جامعہ قاسم العلوم اور روزنامہ ''اسلام'' ملتان کے دفتر بھی گئے۔انہوں نے مرکز احرار جامع مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کیا اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال اور پاسپورٹ سے مذہب کے خانہ کے اخراج کے حوالے سے گفتگو فرمائی۔بعدازاں عبداللطیف خالد چیمہ کی معیت میں ساہیوال میں جامعہ رشیدیہ اور جامعہ اشرفیہ عیدگاہ بھی گئے اور علمائے کرام اور دینی جماعتوں کے کارکنوں سے ملاقاتیں کیں۔ساہیوال سے وہ محمد معاویہ رضوان کی معیت میں لاہور دفتر مرکزیہ تشریف لے گئے' جہاں احرار رہنماؤں اور کارکنوں کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والے حضرات نے ان سے ملاقاتیں کیں اور باہمی مشاورت کی۔لاہور میں وہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر حضرت سید نفیس الحسینی، مرکزِ سراجیہ کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد کے ہاں بھی تشریف لے گئے اور جامعہ اشرفیہ کا دورہ بھی کیا۔دفتر مرکزیہ میں مجلس احرار لاہور کی جانب سے ان کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا بھی اہتمام کیا گیا۔جس کی صدارت بزرگ احرار رہنما چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے کی جبکہ باوا صاحب نے عالمی سطح پر ردّ قادیانیت کے حوالے سے گفتگو فرمائی۔سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے بھی خطاب کیا۔بعدازاں وہ چنیوٹ، چناب نگر اور سرگودھا بھی گئے۔چناب نگر میں جامع مسجد احرار میں ان کے اعزاز میں امیر مرکزیہ حضرت پیر جی مدظلہ کی جانب سے استقبالیہ

دعائے صحت

● جناب پروفیسر محمود الحسن قریشی (ملتان) ● جناب غلام شبیر دھوبی (تلہ گنگ)

● مجلس احرار اسلام گوجرانوالہ کے قدیم کارکنان جناب مرزا عبدالغنی صاحب اور جناب شیخ عبدالمجید امرتسری صاحب

قارئین سے دعاءِ صحت کی اپیل ہے۔اللہ تعالیٰ تمام مریضوں کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔(آمین)

تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔جس میں جماعت کے مرکزی ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد،عبداللطیف خالد چیمہ،مولانا محمد مغیرہ کے علاوہ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی،قاری شبیر احمد عثمانی،سید خالد محمود گیلانی نے بھی خطاب کیا۔وہ حضرت مولانا منظور احمد چینوٹی رحمہ اللہ،قاری شبیر احمد عثمانی اور بھائی عبید اللہ کے اداروں میں بھی تشریف لے گئے اور تقریبات میں شرکت کی۔مختلف مقامات پر اجتماعات اور تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے جناب عبدالرحمٰن باوا نے اس بات پر زور دیا کہ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں،اداروں اور شخصیات کے مابین ہم آہنگی کی فضا بہتر ہونی چاہیے اور کام کی ترجیحات طے کرتے وقت رابطہ از حد ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ جدید حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قادیانیت کے تعاقب کے لیے ہمیں اپنی حکمت عملی کا ازسرنو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے بتایا کہ ان کا ادارہ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر منظّم انداز میں کام کر رہا ہے اور پوری دنیا میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کو واچ کرتا ہے۔محترم باوا صاحب نے سید محمد کفیل بخاری کے ہمراہ گوجرانوالہ کا دورہ بھی کیا اور مولانا زاہد الراشدی کی الشریعہ اکیڈمی میں خطاب کیا۔بعدازاں انہوں نے کراچی میں قیام کیا اور ۳۱ر دسمبر ۲۰۰۴ء کو واپس لندن روانہ ہوگئے۔

صفحہ ۳۶۱ تا ۳۷۱ علماء دیوبند اور اتحادِ امت کے عنوان کے تحت ۲۳ نکات،تحریک تحفظ ختم نبوت،مجلس احرار اسلام اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے گراں قدر معلومات جمع ہوگئی ہیں مگر نظر ثانی اور ترتیبِ نو کی ضرورت ہے۔دراصل یہ مولانا کی نئی اور پرانی تحریروں کا مجموعہ ہے جو روزنامہ ''آزاد،نوائے پاکستان''،ہفت روزہ ''خدام الدین اور ماہنامہ ''صوت الاسلام''،میں شائع ہوتی رہیں۔مولانا نے انہیں تقریباً اسی طرح یکجا کر دیا ہے۔کتاب اپنے اندر ایک تاریخ،ایک عہد اور ایک تحریک لیے ہوئے ہے۔اس کا مطالعہ اہل ذوق اور اہل نظر کی تسکین کا سبب ہے۔جن ہستیوں اور شخصیتوں کے سچے کردار اور خدمات کو جانبدار مؤرخوں اور نام نہاد محققوں نے نژادِ نو کی نظروں سے اوجھل کر دیا' مولانا نے انہیں نسل نو کے سامنے پیش کر کے تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ہمارے لیے تو اب خود مولانا مجاہد الحسینی بھی یادگار اور عہد ساز شخصیت ہیں۔وہ زندگی کی اَسّی (۸۰) بہاریں دیکھ چکے ہیں۔ہم چاہیں گے کہ وہ اپنی مزید یادداشتوں کو مرتب فرمائیں اور انہیں بھی تاریخ کے حوالے کر کے نئی نسل پر احسان فرمائیں۔اللہ تعالیٰ انہیں صحت وسلامتی سے نوازے۔(آمین)

(تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

قارئین توجہ فرمائیں!

''شبانِ احرار اسلام'' کی سہ روزہ کانفرنس منعقدہ ملتان
کی رپورٹ آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔